السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ یا تکلیف دے سکتے ہیں؟ ان سے چھٹکارے کا کیا طریقہ ہے؟ (حذیفہ بشر بن محمد بلال، انجینئر واپڈا، کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ) (۲۲ستمبر۱۹۹۵ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنات اجسام لطیفہ سے عبارت ہیں۔ ان میں مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت موجود ہے۔ کتبِ احادیث میں متعدد واقعات اس بات کے موید ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ حفظ زکوٰۃ رمضان کے تحت فرماتے ہیں:

(وانہ قد یتصور ببعض الصور فتمکن رؤیتہ وان قولہ تعالیٰ، انہ یراکم ہو وقبیلہ من حیث لا ترونہم، مخصوص بما اذا کان علی صورتہ التی خلق علیہا۔ '(فتح الباری: ۴۸۹/۴'

یعنی بعض دفعہ شیطان بعض صورتیں اختیار کرلیتا ہے جس سے اس کی رؤیت ممکن ہوجاتی ہے اور اللہ کا فرمان ہے کہ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اس صورت کے ''ساتھ مخصوص ہے جب وہ اپنی اصلی تخلیقی حالت میں ہو۔''

اور صاحب ''تفسیر فتوحات الٰہیہ'' فرماتے ہیں:

(ای اذا کانوا علی صورہم الاصلیۃ اما اذا تصوروا فی غیرہا فترا ہم کما وقع کثیراً' (۱۳۳/۲'

چند سطور بعد فرماتے ہیں:

'فاجسادہم مثل الہواء نعلمہ ونتحققہ ولا نراہ وہذا وجہ عدم رؤیتنا لہم ووجہ رؤیتہم لنا کثافۃ اجسادنا ووجہ رؤیۃ بعضہم بعضاً ان اللہ تعالیٰ قوی شعاع ابصارہم جدا حتی یری بعضہم بعضا ولو جعل فینا تلک القوۃ لرأینا ہم ولکن لم یجعلہا لنا۔ '

ایک دفعہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے شیطان کو بصورتِ ہاتھی دیکھا تھا اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:

(فَاِذَا ہو بدابۃ شبہ الغلام المحتلم فقلت لہ اجنی ام انسی؟ قال بل جنی' (فتح الباری، :۴۸۸/۴۔ ۴۸۹'

اور ''صحیح مسلم'' میں بصورتِ سانپ بھی ذکر ہے۔

حاصل یہ ہے کہ جسم کثیف کی صورت میں انسان کا جن کو دیکھنا ممکن ہے لیکن بصورتِ جسم لطیف ناممکن ہے۔ کما تقدم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:554

محدث فتویٰ